زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

ZTBL

بیرون ملک مقیم پاکستانی اکاؤنٹ ہولڈرز کی بائیومیٹرک تصدیق سے متعلق سٹیٹ بینک کی ہدایات

1۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان نے تمام صارفین کے بائیومیٹرک کے متعلق مختلف ہدایات/ رہنماء اصول شائع کئے ہیں۔اس ضمن میں مختلف سٹیک ہولڈرز کی جانب سے موصول ہونیوالی آراء وتحفظات کی روشنی میں ایسے کسٹمرز جو بیرون ملک مقیم ہیں کے لئے درج ذیل ہدایات جاری کی جارہی ہیں۔

(الف)	غیرمقیم پاکستانی جیسا کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے باب نمبر 5، ڈویژن-II اور Section-82 میں درج ہے	وہ تمام کسٹمرز جو NRP کی تعریف پر پورا اترتے ہیں۔ برانچیں ایسے کسٹمرز سے دستخط شدہ اقرار نامے وصول کرسکتے ہیں جو بلاتفریق درج ذیل امور پر مشتمل ہوں ☆ کسٹمرز کا NRP سٹیٹس بمعہ ثبوت (کارآمد پاسپورٹ کی مصدقہ نقل، ویزہ، خروج کی مہر، سکونت کا پرمٹ ویزہ) ☆ کارآمد ID دستاویز کی نقل (CNIC/ NICOP) ☆ کسٹمرز کا اکاؤنٹ نمبر جو بینک کے ریکارڈ میں درج ہو ☆ کسٹمرز کا اقرارنامہ جس میں بینک کو اپنے پتہ میں تبدیلی کے متعلق آگاہ کیا گیا ہو برانچیں اپنے ریکارڈ کے مطابق کسٹمرز کے دستخطوں کی تصدیق کے بعد اس کے پروفائل میں NRP سٹیٹس کو اپ ڈیٹ کریں گی۔ ایسے کسٹمرز کے لئے برانچیں بائیومیٹرک تصدیق کے متبادل کے طور پر کسٹمرز کی فراہم کردہ معلومات کی روشنی میں نادرا کی تصدیق پر انحصار کرسکتیں ہیں
(ب)	سکنی پاکستانی جو عارضی طور پر ملک سے باہر ہیں	ایسے کسٹمرز جو NRP کی تعریف پر پورا نہیں اترتے مگر کسی بھی وجہ سے بیرون ملک مقیم ہیں۔ برانچیں ایسے کسٹمرز سے ملک سے غیر حاضری کے بابت مناسب ثبوت (مثلاً کارآمد پاسپورٹ کی نقل، نقل ویزہ، خروج کی مہر، سکونت کا اجازت نامہ وغیرہ) اور متوقع واپسی کی تاریخ کو قبول کرسکتے ہیں۔ برانچیں ایسے کسٹمرز کے لئے بائیومیٹرک کے متبادل کے طور پر ان کی فراہم کردہ معلومات کی روشنی میں نادرا کی تصدیق پر انحصار کرسکتی ہیں برانچیں ایسے کسٹمرز کی ملک واپس آنے تک بائیومیٹرک کی بجائے نادرا کی تصدیق پر انحصار کرسکتی ہیں۔ بشرطیکہ یہ واپسی چھ ماہ سے زیادہ طویل نہ ہو۔ ایسے کسٹمرز کی ملک واپسی پر فوراً بائیومیٹرک کا بندوبست کیا جائے گا۔
(پ)	جوائنٹ اکاؤنٹ جب ایک اکاؤنٹ ہولڈر ملک سے باہر ہو عارضی/NRP	جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کے لئے بائیومیٹرک انفرادی حیثیت کے مطابق کیا جائے گا۔ سکنی پاکستانی کا بائیومیٹرک کرلیا جائے گا اور دوسرے کے لئے مذکورہ طریقہ کار (الف) اور (ب) پر عمل کیا جائے گا۔

2۔ مزید برآں دوبارہ تاکید کی جاتی ہے کہ اکثر پوچھے گئے سوالات سے متعلق سٹیٹ بینک آف پاکستان کے سرکولر لیٹر نمبر 20 مورخہ 14 جون 2017 کے مطابق بینک/DFIS، نادرا کی تصدیق کی روشنی میں اکاؤنٹ کو آپریٹ کرسکتے ہیں تاہم ایسا صرف جینون کیس میں کیا جائے ایسے کیس میں جہاں بینک مطمئن ہو کہ ثبوت اور وجوہات مناسب ہیں (جیسا کہ (FAQ- 8) میں درج ہے)

3۔ ایسے کیسز جو مذکورہ بالا پیرا نمبر 2 کے مطابق ہوں بائیومیٹرک نہ ہونے کی وجہ سے برانچ اس بات کو یقینی بنائے ضروری شناختی دستاویزات حاصل کی جاچکی ہیں۔ ان پر "Original Seen" لکھا اور NADRA کی تصدیق کی جاچکی ہے، مزید یہ کہ کسٹمر سے اقرارنامہ لیا جائے جس میں یہ اقرار کیا گیا ہو کہ بینک کو جو کوائف میں دیئے گئے ہیں درست ہیں اور بینک نے ان کی تصدیق کردی ہے اس اقرارنامے کو برانچ منیجر توثیق کرے گا اور اسے برانچ کے ریکارڈ میں محفوظ ہونا چاہئے۔

4۔ تمام دیگر ہدایات بابت مضمون وہی رہیں گی۔